Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۱ | مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۳ شعبان المعظم ۱۳۶۰ھ مطابق ۶ ستمبر ۱۹۴۱ء | جلد ۵۴

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری منسوخی رخصت خان بہادر مسٹر اکرام حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔	۲
۲	منظوری تجویز نسبت ترقی سکنڈ لفٹنٹ محمد حسن خورشید صاحب بر عہدہ "لفٹنٹ"	۲ و ۳

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

(۱)	منظوری نفاذ "مشین ٹول کنٹرول آرڈر ریاست رامپور ۱۹۴۱ء" و منظوری حکم صادرہ ۱۰ اگست ۱۹۴۱ء مجلس کونسل مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۴۱ء	۴
(۲)	تجویز نسبت نامنظوری وردی سائیکل سوار سیلز اسکیم تنظیم جدید پاور ہاؤس	"

<مطبوعہ اسٹیٹ پریس>

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم
واقع ۱۳ر اگست سنہ ۱۹۴۱ء

مسودی

مزینہ عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر باستدعائے صدور حکم منظوری تنسیخ رخصت ایک ماہ خان بہادر مسٹر اکرام حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس (منظور شدہ از ۲۷ر جولائی سنہ ۱۹۴۱ء) بوجہ عدم استفادہ بسلسلہ انجام دہی کار ضروری سرکاری

حکم

بموجب رپورٹ خان بہادر اکرام حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رخصت منظور شدہ ایکماہ منسوخ کی جاتی ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم
(مسودی) واقع ۲ر ستمبر سنہ ۱۹۴۱ء

بموجب رپورٹ سکنڈ لفٹنٹ محمد حسن خورشید کو ۸ر اگست سنہ ۱۹۴۱ء سے لفٹنٹ رینک پر ترقی دیجانا منظور ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرمی آرڈر جاری کیا جاتے۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض میرساند

جناب عالی

سکنڈ لفٹنٹ محمد حسن خورشید صاحب فرسٹ رامپور انفنٹری ۵ر نومبر سنہ ۱۹۳۸ء کو ملازم ہوتے تھے۔ ۳۱ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء کو انڈین ملیٹری اکیڈیمی کے لئے عمر زیادہ ہونے کی وجہ سے ملازمت سے برطرف کردئے گئے تھے۔ لیکن بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۱۰ر ستمبر سنہ ۱۹۳۹ء ۱۱ر ستمبر سنہ ۱۹۳۹ء سے بعہدہ اے۔ ڈی۔ سی اسٹاف میں مکرر تقرر ہوا۔ اس صورت میں ان کی مدت ملازمت میں ایکماہ دس یوم کا وقفہ ہوا۔ جو کہ بحکم اجلاس ہمایوں مصدرہ ۱۸ر ستمبر سنہ ۱۹۳۹ء برقرار رکھا جانا اور اغراض پنشن کے لئے شمار کیا جانا منظور فرمایا گیا ہے۔

بروئے قواعد مجریہ سابقہ ملازمت صرف اغراض پنشن کے لئے شمار ہوتی ہے۔ ترقی گریڈ کیلئے شمار نہیں کیجاتی ہو۔ لیکن جناب آفیسر کمانڈنگ فرسٹ امپیریل سروس انفنٹری نے سفارش کی ہے کہ بلحاظ خدمات جنگ سکنڈ لفٹنٹ محمد حسن خورشید صاحب کی سابقہ ملازمت ترقی گریڈ کے لئے بھی شمار کیجائے۔

عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر کو بصورت خاص اس سے اتفاق ہے۔

ایسی صورت میں سکنڈ لفٹنٹ محمد حسن خورشید صاحب ۸ر اگست سنہ ۱۹۴۱ء سے لفٹنٹ رینک پر ترقی پانے کے مستحق ہیں۔

بنا بریں ترقی خواہ مستدعی ہے۔ کہ

سیکنڈ لفٹنٹ محمد حسن خورشید صاحب کو ۲۹ اگست ۱۹۲۱ء
سے لفٹنٹ رینک پر ترقی دیے جانے کی منظوری
پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے

زیادہ حدِ ادب

دولت و اقبال جاوید باد۔

صحیح

زیر دستخط عالی مرتبت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر
مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۲۱ء

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ۲۳۹ — واقع یکم ستمبر ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۵ اگست ۱۹۴۱ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بابت منظوری مشین ٹول کنٹرول آرڈر ریاست رامپور ۱۹۴۱ء پیش ہو کر طے پایا کہ:-

۱- حسب تجویز مشین ٹول کنٹرول آرڈر ریاست رامپور ۱۹۴۱ء کا نفاذ منجانب گورنمنٹ رامپور منظور کیا جاتا ہے۔

سودہ آرڈر مذکور قبل ازیں بحکم ۱۰ اگست ۱۹۴۱ء گزٹ مطبوعہ ۲۳ اگست ۱۹۴۱ء میں سہواً بغرض حصول رائے عامہ شائع ہوا ہے۔ لہذا حکم مذکور منسوخ کیا جاتا ہے۔

۲- نیز اعلان منسلکہ کی اشاعت منجانب گورنمنٹ رامپور منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ حکم ہذا کی ایک نقل مع نقل آرڈر مذکور و اعلان گزٹ میں شائع کیجائے۔ اصل کاغذات بعد اجرائے احکام دارالانشاء بھیج جائیں۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر۔
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل۔

نوٹ:- آرڈر تحویز بالا گزٹ کے آخر میں شامل ہے۔

آرڈر نمبر ۲۴۰ — واقع ۴ ستمبر ۱۹۴۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ یکم ستمبر ۱۹۴۱ء میں عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ بسلسلہ اسکیم تنظیم بجلی گھر ایک سائیکل سوار کا جدید تقرر برائے جدید پاور ہاؤس عمل میں آیا ہے چونکہ آسامی نئی ہے اور اس عہدہ کے لئے وردی کا دلایا جانا طے ہو چکا ہے۔ لہذا مثل دیگر سائیکل سواران کے محور سائیکل سوار کو بھی وردی موسم گرما و سرما دلائے جانے کی سفارش صاحب الکٹریکل انجینئر کی ہے جس سے ممبر صاحبان بہادر وردی کمیٹی کو اتفاق ہے ہیڈ فائنانس کو بھی اتفاق ہے۔

طے پایا کہ:-

بسلسلہ جنگ بوجہ گرانی نرخ پارچہ وغیرہ خود حکم دیا جاتا ہے کہ بجز خاص حالات کے ایسے کل ملازمان کو جن کا تقرر کسی جدید منظور شدہ عہدہ پر ہو خواہ اس عہدہ کیلئے اسکیم وردی کی رو سے وردی کا دلایا جانا طے ہو چکا ہو تا اختتام جنگ کسی قسم کی وردی نہ دلائی جائے۔ البتہ جن سابقہ عہدوں کے لئے پہلے وردی کا دلایا جانا طے ہو چکا ہے۔ انکے خالی ہونے پر اگر کسی شخص کا تقرر جدید ہوگا تو اُس کو حسب قاعدہ وردی دلائی جائے گی۔ چونکہ پاور ہاؤس کی آسامی سائیکل سوار جدید منظور شدہ ہے لہذا اُسے تا اختتام جنگ وردی نہیں دلائی جائیگی

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

PRESS COMMUNIQUE.

TRADE AGENTS ABROAD

REPLACEMENT OF ENEMY SUBJECTS ADVISED.

Already more than 3,000 persons and firms resident in neutral countries have been declared as 'enemies' under the Defence of India Rules and a list of such persons and firms is published in the Gazette of India and reproduced in the Indian Trade Journal. Any Commercial, financial or other intercourse or dealings with concerns and individuals on the List, without official permission, constitutes an offence of trading with the enemy and is punisbable as such. Under these conditions the traders should not rely on the various trade directories for names of new connections and they should satisfy themselves from the Gazette of India, the Indian Trade Journal or ordinary commercial channels that any firms which they may approach have no enemy interests or associations

2. The List is an essential part of the machinery for preventing Germany and Italy from obtaining economic and financial advantage from British and neutral countries, and accordingly consists in the main of (a) concerns which are controlled directly or indirectly from enemy territory (this term including enemy-occupied territory and certain other territories notified by the Government of India from time to time) and of (b) concerns or individuals who have persistently evaded, or attempted to avade, our contraband or enemy export control.

3. Persons controlled from enemy territory are enemies within the meaning of the Defence of India Rules, whether or not they appear in the List of enemies.

4. Enemy subjects who are not in enemy territory are not necessarily enemies for the purposes of the "trading with the enemy" provisions of the Defence of India Rules, and it is not intended to declare them as enemies merely because they are enemy subjects. Many Many Italian & German subjects carry on business in neutral countries without assisting Italy and Germany, and in some cases are of assistance in the promotion of Empire trade; nevertheless owing to the exigencies of war, enemy subjects wherever they may be carrying on business should be regarded with suspicion and British and Indian traders who employ enemy subjects as agents in neutral countries will be well advised to consider displacing them either by Empire agents or by nationals of the country concerned.

5. Traders who find difficulty in obtaining satisfactory alternative agents should consult the Controller of Enemy Trading in India in Bombay, or the Commercial Counsellors or Secretaries to His Majesty's Missions abroad.

(*Sd*). S. N. RAY.
Additional Deputy Secretary to the Govt. of India.

No.1595/s. Dated the 3-5-1941.
To be published in the State Gazette.

(*Sd*) S. SHAUKAT ALI RIZVI,
for Chief Minister.